عرفات پوپ سے ملاقات کرتے ہیں

تنظیم آزادیِ فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات گذشتہ ماہ پوپ جان پال سے شرف بازیابی کے بعد جب اٹلی سے روانہ ہوئے تو ان کے پاس سینٹ فرانسس آف اسیسی (ST FRANCES OF ASSISI) کے مقبرے کی مٹھی بھر خاک تھی۔ انہوں نے وعدہ کیا "ایک دن جب میں مقدس شہر میں واپس جاسکوں گا" تو اس خاک کو یروشلم میں کوہ زیتون (MOUNT OF OLIVES) پر بکھیر دیں گا۔

عرفات نے پوپ کے ساتھ ان کی نجی رہائش گاہ اپوسٹولک پیلس میں 20 منٹ تک ملاقات کی۔ 1982ء سے اب تک پوپ کے ساتھ ان کی یہ تیسری ملاقات تھی۔ ملاقات میں جب وہ مشرقِ وسطی میں بحالیٔ امن فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کی مشترکہ سکونت اور لبنان کے موضوع پر گفتگو کر رہے تھے اٹلی کی سیکورٹی فورس کے ہیلی کاپٹر ہولی سی (HOLY SEE) کے اوپر محوِ پرواز تھے۔

ویٹیکن نے اگرچہ اس بات کی تصدیق نہیں کی کہ ملاقات میں یروشلم کے مستقبل کا کوئی تذکرہ ہوا۔ تاہم بعد میں عرفات نے تسلیم کیا کہ انہوں نے روسی یہودیوں کی اسرائیل میں لگاتار آمد کے بارے میں پوپ کو فلسطینیوں کی تشویش سے آگاہ کیا اور بتایا کہ اس علاقے میں آبادی کا تناسب پہلے ہی بہت سنگین ہے، یہودیوں کی اس تازہ آمد کے نتیجے میں مزید ابتری پیدا ہوگی۔

عرفات نے اس ملاقات کو "ہمیشہ کی طرح پر جوش" قرار دیا۔ تاہم انہوں نے پوپ سے دہشت گردی کے خلاف سخت تنبیہ بھی وصول کی۔ پوپ نے فلسطین کی نظری ریاست کے صدر کو بتایا کہ "ہتھیاروں کا استعمال اور خاص طور پر دہشت گردی کے ذریعے کو تشدد کا ارتکاب مکمل طور پر ترک کر دیا جائے" یاد رہے مجوزہ فلسطینی ریاست نے مقررہ علاقائی حدود میں اسرائیل کے وجود کو تسلیم کر رکھا ہے۔

پوپ نے پی ایل او کے راہنما کو یاد دلایا کہ مقدس سرزمین سے وابستہ تمام مذاہب حال ہی میں دعاؤں کی خصوصی تقریبات، جیسے عیسائی ایسٹر، یہودی پاس اوور اور مسلمان رمضان کا تہوار منانے میں مصروف تھے، پوپ جان پال نے کہا کہ یہ علاقہ "دوسرے لوگوں کے ساتھ تعاون کے لیے کھلا رہنا چاہیے اور ہتھیاروں کے استعمال سے ایسا ممکن نہیں کہ اس ملک کی حقیقی حاکمیت